سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَةٌ

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ (2:23)

لفظي وضاحت

وَ	إِنْ	كُنْ+تُمْ	فِي	رَيْبٍ
–	–	ك و ن	–	ر ي ب
حرف استئنافية	حرف شرط جازم	فعل مضارع ناقص ضمير متّصل مرفوع جمع مذكر حاضر	حرف جر	مصدر
مِنْ+مَا	نَزَّلْنَا	عَلَى	عَبْدِ+نَا	فَ+أْتُ+وْ+ا
–	ن ز ل	–	ع ب د	ء ت ي
حرف جر ما موصولة	فعل ماضى ثلاثى مزيد فيه باب تفعيل ضمير متّصل مرفوع جمع متكلم	حرف جر	اسم ضمير متّصل مجرور جمع متكلم	الفاءُ واقعةٌ فِي جَوَابُ الشَّرْطِ فعل امر حاضر معلوم ضمير متّصل مرفوع جمع مذكر الف الوقاية
بِ+سُورَةٍ	مِنْ	مِثْلِ+هِ	وَ	ادْعُ+و+ا
س و ر	–	م ث ل	–	د ع و
حرف جر(باءتعدية) اسم ذات	حرف جر	اسم ضمير متَّصل مجرور	حرف عطف	فعل امر حاضر معلوم ضمير متّصل مرفوع جمع مذكر الف الوقاية

© copy rights reserved

شُهَدَآءَ+كُمْ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	إِنْ
ش ھ د	–	د و ن	ء ل ھ	–
اسم صفت شَهِيْدٌ کی جمع ضمیر متّصل مجرور	حرف جر	اسم	اسم ذات	حرف شرط جازم

كُنْ+تُمْ	صَادِقِيْنَ
ك و ن	ص د ق
فعل ماضی مبنی السکون ضمیر منفصل مرفوع جمع مذکرحاضر	اسم الفاعل جمع مذکر

لغوی وضاحت

أْتُوا	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے أتیاًنا کسی تک پہنچنا، آنا خواہ کوئی خود آئے یا حکم پہنچے۔ جب یہ باء تعدیہ کے صلہ کیساتھ آتا ہے تو متعدی ہو جاتا ہے اور اسکا معنی لانا اور کسی کو کوئی چیز دینا۔ فعل امر ہے اور یہ (ب) کے صلہ کیساتھ آیا ہے اسلئے اسکا معنی ہے تم سب لاؤ۔
سُورَةً	سُورَۃٌ کی جمع سُوَرٌ اسم ذات ہے فضیلت میں بلند، شہر کی چار دیواری، کسی چیز کا بقیہ اور بچا ہوا حصّہ، قرآن کی سورت۔
اْدْعُوا	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) سے دُعَاءً ،دَعْوَةً ،دَعْوٰی مصادر آتے ہیں۔ مندرجہ ذیل معنوں میں آتے ہیں۔ 1: کسی کو مانگنا، پکارنا یا دعا کرنا۔ جب اسکے ساتھ (ل) کا صلہ آتا ہے تو معنی ہوتا ہے کسی کے حق میں دعا کرنا جیسے دُعَا لَهُ اس نے اسکے حق میں دعا کی۔ جب اس کے ساتھ عَلٰی کا صلہ استعمال ہو تو مطلب ہوتا ہے کسی کو بد دعا دینا۔ دُعَاعَلَيْهِ اس نے اسکے بد دعا دی۔ 2: کسی کو یاد کرنا۔ اسکا ذکر کرنا۔

	3: کسی کو کسی چیز کیطرف دعوت دینا۔ کسی کام یا مقصد کیلئے بلانا۔ان معنوں میں اسکے ساتھ کا صلہ اِلٰی استعمال ہوتا ہے۔ • قرآن میں دعا کا لفظ دو معنی میں استعمال ہوتا ہے ایک اللہ کا ذکر اسکی حمد و ثناء تسبیح و تمجید کے ساتھ • دوسرے حاجات و مشکلات کے وقت اللہ تعالی سے اپنی حاجت طلب کرنا اور مصائب و آفات و مشکلات کے وقت اللہ تعالی سے درخواست کرنا۔ اُدْعُوا فعل امر ہے۔ تم پکارو، تم بُلاؤ، تم دعا کرو۔
شُهَدَاء	شَهِيْدٌ کی جمع شُهَدَاءُ فِعِيل کے وزن پر صفت مشبہ ہے ہمیشہ، ہر حال میں گواہی دینے والا۔ کسی جگہ موجود ہونے والا، حاضر، نگران، مدد کرنے والا
صَادِقِيْنَ	اسم الفاعل جمع ہے۔ سچا، سچ کہنے والا، سچ کرنے والا

نحوی، صرفی تحقیق

إِنْ	إِنْ حرف ہے اور چار طرح استعمال ہوتا ہے۔ آیہ (23) میں إِنْ شرطية استعمال ہوا ہے۔ إِنْ شرطيةعامل حرف ہے۔ فعل مضارع کو مجزوم کرتا ہے دو فعلوں شرط اور جواب شرط کو جزم دیتا ہے۔ ﴿قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ﴾ (الانفال :38) کافروں سے کہہ دو اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ گزر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا Say to those who have disbelieved [that] if they cease, what has previously occurred will be forgiven for them.

© copy rights reserved